سوال

(268) کیا اقامتِ جمعہ کے لئے مسجد کا وجود شرط ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایسی جگہ جو مدرسہ کے لئے وقف ہو، کیا اس کی عمارت میں بچوں کی تعلیم کے علاوہ نمازِ پنجگانہ خصوصاً نماز جمعہ و عیدین کا ادا کرنا جائز ہے ؟ جبکہ اس میں مسجد کی خاص علامات مثلاًمینار، منبر اور محراب وغیرہ بھی نہیںہیں۔ (محمد فیاض کھوکھر، سیالکوٹ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اقامتِ جمعہ کے لئے مسجد کا وجود شرط نہیں۔ چنانچہ فقیہ ابن قدامہ فرماتے ہیں :

'ولا یشترط لصحة الجمعة إقامتها فی البنیان ویجوز إقامتها فیما قاربه من الصحراء وبها قال ابو حنیفة'

یعنی ''اقامتِ جمعہ کے لئے عمارت کا ہونا شرط نہیں۔ اس کے قریب میدان میں بھی جائز ہے۔ امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ بھی اسی بات کے قائل ہیں۔''

اس کی دلیل یہ ہے کہ مصعب بن عمیرؓ نے انصار کو جمعہ نقیع خضمات میں واقع ایک وادی حزم النبیت میں پڑھایا تھا اور اس لئے بھی کہ عید پڑھنے کا مقام جنگل ہے۔ جمعہ بھی چونکہ ایک طرح کی عید ہے، لہٰذا اسے بھی جنگل میں ادا کیا جاسکتا ہے۔ (تفصیل کیلئے : المغنی : ۳/۲۰۹)

جب جمعہ کی ادائیگی کے لئے مسجد کا وجود شرط نہیں تو کسی بھی دوسرے مقام پر جمعہ پڑھا جاسکتا ہے، خواہ وہ مدرسہ کی عمارت ہو یا کوئی دوسری جگہ۔ اس کے علاوہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا قول : جمعوا حیثما کنتم ''جہاں کہیں بھی تم ہو جمعہ پڑھ لو۔'' بھی اسی بات کا موید ہے۔

اور عید اصلاً باہر پڑھنی چاہیئے بامر مجبوری یہاں پڑھنے کا بھی جواز ہے اور مینار و محراب کی قیود بلا فائدہ ہیں، تاہم منبر کا وجود جمعہ میں حتی المقدور سنت ہے، جبکہ عید کا خطبہ بلا منبر ہونا چاہیئے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

محدث فتویٰ